السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کو اگر ہم صرف ''قرآن'' ہی کہیں تو ہمیں گناہ تو نہیں ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن کریم کا عزت واحترام سے نام لینا افضل ہے۔ یہ احترام دلوں کے تقویٰ کی دلیل ہے۔ اگرچہ صرف ''قرآن ''کہنا بھی جائز اور درست ہے۔ خود قرآن مجید میں لفظ ''قراٰن'' ستر مرتبہ استعمال ہوا ہے کبھی اللہ تعالیٰ نے اسے ''قراٰن'' ہی کہا ہے۔ (4:82، 5:101، 6:19، 7:204 و دیگر کئی آیات)، اور کبھی اسے صفاتی نام سے ذکر کیا ہے مثلا قُرآنٍ مُّبِين (1:15، 36:69) القُرآنَ العَظِيمَ (15:87) القُرآنِ الحَكِيم (36:2) القُرآنِ المَجِيدِ (50:1)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قرآن اور تفسیر القرآن، صفحہ: 136

محدث فتویٰ